شہادت حضرت محسن معصومؑ

مولا کے در پہ ظلم کے شعلے بھڑکتے ہیں   آقا کے در پہ ظلم کے شعلے بھڑکتے ہیں
زہرا کے در پہ ظلم کے شعلے بھڑکتے ہیں   دُکھیا کے در پہ ظلم کے شعلے بھڑکتے ہیں
وہ غم ہے رو رہے ہیں پیمبرؐ مزار میں
بے تاب ہو رہے ہیں پیمبرؐ مزار میں

لائے ہیں آگ بانیٔ شر وامصیبتا   زغہ میں ہے بتول کا گھر وامصیبتا
دل پہ ہے دشمنی کا اثر وامصیبتا   شعلوں میں فاطمہؑ کا ہے در وامصیبتا
بھڑکی ہے آگ ظلم کے شعلے بلند ہیں
بڑھتی ہے آگ ظلم کے شعلے بلند ہیں

کہتی ہے فاطمہؑ چھپے بابا مزار میں   پہنے کفن ہیں سو گئے بابا مزار میں
یہ غم ہیں دیکھتے میرے بابا مزار میں   بے تاب ہوگئے میرے بابا مزار میں
محبوب کردگار کو سونے دو چین سے
گھر میں حسن حسین کو رہنے دو چین سے

برہم ہوا وہ بانیٔ شر وامصیبتا   بی بی پہ توڑا جلتا وہ در وامصیبتا
ضربت لگایا زشت سیر وامصیبتا   ظلم اور نبی کی نور نظر وامصیبتا
کرکے شدید ظلم رُلایا بتولؑ کو
زخمی کیا لعین نے بنت رسولؑ کو

www.marsiya.com

در سے شکستہ ہوگئیں زہراؑ کی پسلیاں ضربت لگائی پہلو پہ ظالم نے الاماں
محسن شکم میں مرگیا تھرائی غم سے جاں وہ درد تھا تڑپ گئیں خاتونِ دو جہاں

تھیں پسلیاں فگار جگر تھرتھرا گیا
تھاما کلیجہ بنتِ نبیؑ کو غش آگیا

شیعہ تمام تم پہ فدا ہائے فاطمہؑ ضربت سے پہلو زخمی ہوا ہائے فاطمہؑ
ضربت کا ظلم تم نے سہا ہائے فاطمہؑ محسن شہیدِ ظلم ہوا ہائے فاطمہؑ

کیسے لعین حقِ مودت ادا کیے
بنتِ رسول پاک پہ ظلم و جفا کیے

کہتے تھے بار بار یہ محبوبِ کبریا زہراؑ کو جس نے رنج دیا مجھکو غم دیا
زہراؑ پہ در گرا کے لعیں نے جو کی جفا جیسے نبیؑ کی قبر پہ وہ در گرا دیا

مجروح فاطمہؑ نہیں خیر الوریٰ ہوئے
یعنی گناہگار سب اہلِ جفا ہوئے

بے حال خاک پر جو تھیں وہ اشرف النساءؑ فضہ نے جب اُٹھایا تو لرزاں بدن ہوا
آیا جو ہوش دیکھا کہ اک حشر ہے بپا رسی میں ہے علیؑ کا گلا وامصیبتا

بولیں کہ جانشینِ پیمبرؐ کو چھوڑ دو
اے بدنصیبو حیدرؑ صفدر کو چھوڑ دو

www.anisiya.com

بنتِ نبیؐ کا کہنا نہ اشرار نے سُنا — لشکر کشاں چلے حیدرؑ کو اشقیا
بی بی یہ بولیں کرتی ہوں تم سب کو بددعا — بی بی نے ہاتھ اُٹھائے تو اک معجزہ ہوا

دکھیا تھی غم نصیب تھی اور درد مند تھیں
اک آہ فاطمہؑ پہ دیواریں بلند تھیں

قہرِ بتولؑ بننے کو تھا قہرِ کبریا — گھبرا کے بولے شیرِ خدا میری صابرہ
صابر سدا رہو یہ پیمبرؐ نے تھا کہا — تم صابرہ ہو صبر کرو بی بی فاطمہؑ

تم بددعا نہ کرنا اے ذیشان فاطمہؑ
نابود ہو نہ جائیں مسلمان فاطمہؑ

بی بی نے آہ کر کے سر اپنا جھکا لیا — سینہ میں دل تڑپ گیا آنسو بہا لیا
خونِ جگر فدا کیا دیں کو بچا لیا — روشن کیا جہان کو دل کو جلا لیا

ایسی نہ کوئی صابرہ ہے کائنات میں
دیں کی بقا ہے فاطمہؑ خوش صفات میں

محسنؑ کا داغ داغ فدک اور پسر کا غم — پسلی فگار زخمی جگر ہاتھ پہ ورم
بیٹے کا تازہ داغ ملا چشم غم تھی نم — گھٹ گھٹ کے ہائے روتی تھیں وہ موردِ الم

محسنؑ کا زخمی لاشہ تھا ہر دم نگاہ میں
ملتے فلک یہ درد تھا بی بی کی آہ میں

www.emarsiya.com

چلاتی تھی کہ محسنؑ معصوم ہائے ہائے
بے جان ہو گئے میرے مظلوم ہائے ہائے
ماں یاد میں تمہاری ہے مغموم ہائے ہائے
آ نے نہ پائے گود سے محروم ہائے ہائے

مادر کو رونے چھوڑ کے تنہا چلے گئے
مادر سے منہ کو موڑ کے بیٹا چلے گئے

مدحت کی عرض ہے میری شہزادی نیکنام
یا مرتضیٰ علیؑ میرے حسنین ذی مقام
آل رسولؐ و آل پیمبر ذی احترام
پرسہ قبول کیجئے معصومہ کا تمام

محسنؑ کا پرسہ لیجئے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com